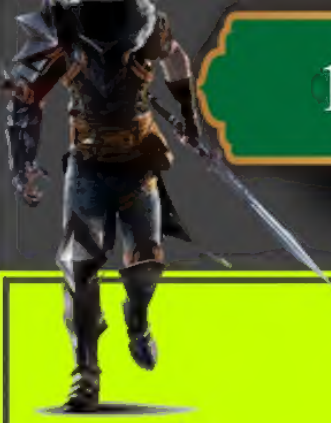


ضربِ معاویہ - پوسٹ نمبر 1



یہ روایت جعلی ہے۔

سالم بن ابی الجعد صحابی نہیں ہیں اس لئے روایت مرسل ہے۔
نیز سلیمان بن مہران کا عنعنہ بھی ہے اور یہ مدلس ہیں۔
لہذا یہ روایت سخت ضعیف و جعلی ہے



معاویہ جہنم میں ایک بند تابوت کے اندر ہوں گے۔

انساب الاشراف، ج 5 ص 136

ضرب معاویہؓ - پوسٹ نمبر 2

کیا حضرت عائشہؓ نے حضرت معاویہؓ کو قتل کی دھمکی دی؟

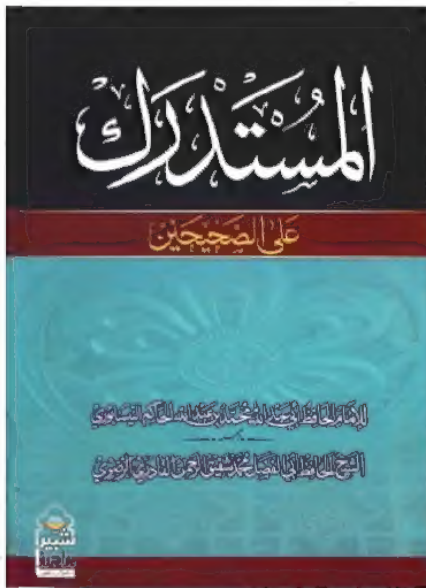
یہ روایت مستدرک حاکم 8038 اور مسند احمد 16832 میں موجود ہے دونوں میں علی بن زید بن جدعان سخت ضعیف راوی ہے جس وجہ سے روایت ضعیف ہے

AlHidayah - الهداية

۳۸۵

المستدرک (مزمع) جلد ششم

کتاب الخُذُود



✽ عطیہ عوفی سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید خدریؓ فرمایا: میں ایک قتل ہوا، حضور ﷺ نے منبر شریف پر چڑھ کر خطبہ دیا اور فرمایا: کیا تم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: تینوں بار لوگوں نے کہا: ہمیں اس کے قاتل کا پیچھے قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر آسمان اور زمین کی تمام ہوں تو اللہ تعالیٰ ان تمام مخلوقات کو دوزخ میں ڈال دے گا۔ اور فرمایا: جو شخص کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دے گا۔

8037 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، أَنَسَاطُ بْنُ نَظِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْتُلُ الْمُؤْمِنُ، إِلَّا هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَخْرُجْ جَاهٌ

(التعليق - من تلخيص الذهبي) 8037 - على سرور مسلم

✽ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن کسی کو اچانک حملہ کر کے قتل نہیں کرتا۔ ایمان اچانک حملے سے روکتا ہے۔

❦❦ یہ حدیث امام مسلمؒ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8038 - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَيْدِيُّ بِغَدَاةَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرَيْسِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكَلَابِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ، عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: يَا مُعَاوِيَةُ، قَتَلْتَ حُجْرًا وَأَصْحَابَهُ وَقَعَلْتَ الَّذِي قَعَلْتَ أَمَا تَخْشَى أَنْ أَخْبَأَ لَكَ رَجُلًا فَيَقْتُلَكَ؟ قَالَ: لَا إِنِّي فِي بَيْتِ أَمَانٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِيمَانُ قَيْدُ الْقَتْلِ، لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ

(التعليق - من تلخيص الذهبي) 8038 - سكت عنه الذهبي في التلخيص

✽ مروان بن حکم کا بیان ہے کہ میں حضرت معاویہ کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپؓ نے فرمایا: اے معاویہ! تم نے حجر اور ان کے ساتھیوں کو شہید کر دیا اور تم نے کیا کیا کچھ نہیں کیا، تجھے اس بات سے ذرا خوف نہیں آیا کہ ایک آدمی کو میں نے تمہارے سے لئے سنبال کر رکھا ہوا ہے، وہ تجھے قتل کر دے گا؟ حضرت معاویہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "ایمان اچانک حملہ کر کے قتل کرنے سے روکتا ہے، مومن اچانک حملہ نہیں کرتا۔"

8039 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَخْبُورِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، أَنَبَا إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، قَالَ: دَخَلَ عَمَّارٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَوْمَ

"علی بن زید بن جدعان" سخت ضعیف ہے۔ [الحلی بالآثار صفحہ 273]

"علی بن زید بن جدعان" متروک ہے۔ [المجروحین صفحہ 103]

"علی بن زید بن جدعان" سو حفظ ہے۔ [تہذیب التہذیب صفحہ 323]

"علی بن زید بن جدعان" مختلط ہے۔ [تہذیب التہذیب صفحہ 323]

"علی بن زید بن جدعان" مختلط ہے۔

[کتاب المعرفة والتاریخ

ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 3

مرزا جہلمی کہتا ہے امام بخاریؒ نے سیدنا معاویہؓ کا باب باندھتے وقت انکے نام کے ساتھ لفظ ذکر معاویہؓ لکھا ہے فضائل کا لفظ یا مناقب کا لفظ نہیں لکھا لہذا ثابت ہوا امام بخاریؒ فضائل معاویہؓ کے قائل نہیں تھے

تبصرہ: امام بخاریؒ سیدنا معاویہؓ کے فضائل کے قائل تھے تبھی انکے نام کا باب فضائل صحابہؓ کے باب میں ذکر معاویہؓ سے کیا اور ذکر سے مراد ذکر خیر ہی ہوتا ہے یعنی کے فضائل ہی ہوتا ہے کیونکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اور بھی کئی صحابہؓ کے باب ذکر کے لفظ سے ہی قائم کیے ہیں

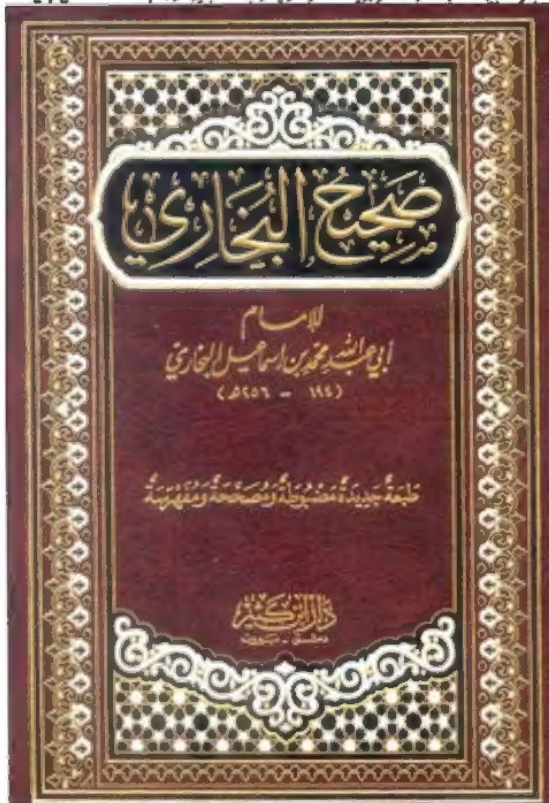
بَابُ ذِكْرِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - ذِكْرُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ - ذِكْرُ أَصْحَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ أَبُو الْعَاصِ بْنُ الرَّبِيعِ - ذِكْرُ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ - ذِكْرُ مُصْعَبِ بْنِ عَمِيرٍ - ذِكْرُ ابْنِ عَبَّاسٍ

۱۴۸۵

فہرس کتب و أبواب صحیح البخاری

- (۱۴) [بَابُ] مَنَاقِبِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۹
 (۱۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۹
 (۱۶) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۹
 (۱۷) [بَابُ] مَنَاقِبِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ۶۳۹
 (۱۸) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۹
 (۱۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۴۰
 (۲۰) [بَابُ] تَرْوِيجِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثَهُ وَفَضْلِهِا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ۶۴۰
 (۲۱) [بَابُ] ذِكْرِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۴۱
 (۲۲) [بَابُ] ذِكْرِ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ الْعَبْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۴۱
 (۲۳) ۶۴۱
 (۲۴) ۶۴۱

- (۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ أَبِي الْحَسَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۲۴
 (۱۰) [بَابُ] مَنَاقِبِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْهَاشِمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۲۵
 (۱۱) [بَابُ] ذِكْرِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۲۶
 (۱۲) [بَابُ] مَنَاقِبِ قُرَآئِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ [وَمَنْقَبِهِ قَاطِمَةً عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتُ النَّبِيِّ ﷺ] ۶۲۶
 (۱۳) [بَابُ] مَنَاقِبِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۲۶
 (۱۴) [بَابُ] ذِكْرِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ۶۲۷
 (۱۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيِّ ۶۲۷
 (۱۶) [بَابُ] ذِكْرِ أَصْحَارِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْهُمْ أَبُو الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ ۶۲۸
 (۱۷) [بَابُ] مَنَاقِبِ زَيْدِ بْنِ حَنَفَةَ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ ۶۲۸
 (۱۸) [بَابُ] ذِكْرِ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ۶۲۸
 (۱۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ۶۲۹
 (۲۰) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَمَّارٍ وَحُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ۶۳۰
 (۲۱) [بَابُ] مَنَاقِبِ أَبِي عَتَبَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۰
 [بَابُ] ذِكْرِ مُصْعَبِ بْنِ عَمِيرٍ ۶۳۰
 (۲۲) [بَابُ] مَنَاقِبِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ۶۳۰
 (۲۳) [بَابُ] مَنَاقِبِ بِلَالِ بْنِ رِيَاحٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ۶۳۱
 (۲۴) [بَابُ] ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ۶۳۱
 (۲۵) [بَابُ] مَنَاقِبِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۲
 (۲۶) [بَابُ] مَنَاقِبِ سَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۲
 (۲۷) [بَابُ] مَنَاقِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۲
 (۲۸) [بَابُ] ذِكْرِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۶۳۲
 (۲۹) [بَابُ] مَنَاقِبِ قَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ۶۳۳
 (۳۰) [بَابُ] فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ۶۳۳



- ۶۳ - [كتاب مناقب الأنصار] ۶۳۴
 (۲) [بَابُ] قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «لَوْلَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ» ۶۳۴
 (۳) [بَابُ] إِخَاءِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ ۶۳۵
 (۴) [بَابُ] حُبِّ الْأَنْصَارِ مِنَ الْإِيمَانِ ۶۳۵
 (۵) [بَابُ] قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «أَنْتُمْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ» ۶۳۵

ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 4

امام نسائی رحمہ اللہ کی شہادت کا جھوٹا قصہ

مرزا جہلمی نے فضائل سیدنا معاویہؓ کے انکار کے لیے کہا کہ امام نسائی رحمہ اللہ نے فضائل معاویہؓ کا انکار کیا تو انہیں شہید کر دیا گیا

تبصرہ: اسکی سند معرفۃ علوم الحدیث للحاکم صفحہ 83 میں موجود ہے سند کچھ یوں ہے کہ راوی کہتا ہے "سمعت مشایخنا بمصر یذکرون" میں نے مصر میں چند بزرگوں (بابوں) کو یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا تھا، اب یہ بزرگ بابے مشائخ کون ہیں کسی کو کچھ نہیں پتہ اس لیے ان مجہول بزرگوں کی وجہ سے روایت جعلی ثابت ہوئی

۸۳

معرفة علوم الحديث

هذا الكتاب بمسوع عندنا. ومع ما جمع أبو عبد الرحمن من الفضائل رُزق الشهادة في آخر عمره. لحديثي محمد بن اسحاق الإصبهاني قال سمعت مشايخنا بمصر يذكرون أن أبا عبد الرحمن فارق مصر في آخر عمره وخرج إلى دمشق فسل بها عن معاوية ابن أبي سفيان وما روى من فضائله فقال: لا يرضى معاوية رأساً برأس حتى يفضل؟ قال: فما زالوا يدفنون في حضنيه حتى أخرج من المسجد ثم حمل إلى الرملة ومات بها سنة ثلاث وثلاث مائة وهو مدفون بمكة.

سمعت علي بن عمر الحافظ في مرة يقول أبو عبد الرحمن مقدم على كل من يذکر بهذا العلم من أهل عصره.

"مصر میں مشائخ کو یہ واقعہ

بیان کرتے ہوئے سنا"

یہ مشائخ مجہول ہیں

یقیناً کہ علم لا نحسنہ نحن.

مجموعۃ عندی فی أوراق کثیرۃ وہی أشهر مصغراته تزيد علی مائة وأربعین کتاباً سوى جزء فإن فقه حدیث بررة ثلاثة أجزاء

كلامه الذي أشار إليه إمام فقهاء عصره كثير من علومه. قرأت بخط أبي عمرو

ل: «أب» . (۳) بالأمل: «فما زال» . «نصيه» راجع تذكرة الحفاظ ج ۲ ص ۲۲۳ . «خ» ش، مواه: «الرملة» . «قال الحاكم» .

كتاب
معرفة علوم الحديث

تصنيف
الإمام الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ البغدادي رحمه الله

أعطى بشره وتصحيحه والعلقي عليه مع ترجمة النص
الأستاذ الدكتور
السيد معظم حسين ۱۴۰۵ هـ - ۲۰۲۳ م - في (آكس)
في كلية الشريعة والإسلامية جامعة القاهرة

مستورات
الكتاب رقم ۱۱۱۱۱۱۱۱



ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 5

امام اہلسنت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی کتاب فضائل صحابہؓ میں فضائل معاویہؓ کا باب قائم کیا ہوا ہے جبکہ مرزا علی انجینئر نے اپنے فالورز کو یہ کہانی کروا رکھی ہے کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا قول ہے کہ معاویہؓ کی کوئی فضیلت ثابت نہیں، یہ قول صحیح سند سے ثابت نہیں ان سے بلکہ وہ تو خود اپنی کتاب فضائل صحابہؓ میں فضائل معاویہؓ کا باب قائم کر رہے ہیں

(۱۷۴۷) حدثنا عبد الله قتنا أبي قتنا وكيع قتنا نافع بن عمرو عبد الجبار ابن ورد عن ابن أبي مليكة قال قال طلحة بن عبيد الله سمعت رسول الله ﷺ يقول نعم أهل البيت عبد الله وأبو عبد الله وأم عبد الله .

فضائل معاویہ بن ابی سفیان ^(۱) رضی اللہ عنہما

(۱۷۴۸) حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قتنا عبد الرحمن عن معاوية عن يونس بن سيف عن الحارث بن زياد عن أبي رهم عن العرباض بن سارية السلمي بان قال علموا

لسند (۱: ۱۶۱)

أرقطني وقال البزار

الثقات وقال أدرك

مختلف في صحبه

رضي الأموي، ولد قبل
ظهور عام الفتح سنة ۸،
جيش تحت إمرة أخيه

موت أخيه يزيد، ولما
ما وقعت الفتنة الكبرى
إن فحارب عليا وانتهى
إليه الحسن سلم الخلافة
أمصا كثره ودامت

(۱۴۶)، الإصابة (۳):

مِنْ تَرَاثِ الْإِسْلَامِ
الْكِتَابُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ



جَامِعَةُ أَمِّ الْقُرَى
مَرْكَزُ الْبَحْثِ الْعِلْمِيِّ وَاجِبِ الْإِسْلَامِ
مُعَلِّمَةُ الشَّرِيعَةِ وَالْإِسْلَامِ الْإِسْلَامِيَّةِ
مُحَقِّقَةُ الْمَكْتَبَةِ

كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ

لِلْإِمَامِ
أَبِي عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ حَنْبَلٍ
(۱۶۴ - ۲۴۱ هـ)

مُحَقِّقُهُ وَخَرَّجَ أَحَادِيثَهُ
وَصَوَّلَهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ

الْمَجْمُوعُ الْأَوَّلُ



ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 6

معاویہ
رسول اللہ
الزام

جعلی روایت ہے سند میں ہے "فلح" راوی کہتا ہے "اخبرت" مجھے کسی نے خبر دی، کس نے خبر دی اسکا کوئی نام و نشان نہیں اس لیے روایت جعلی ثابت ہوئی

سنہ ۶۰

۳۳۰

معاویہؓ رسول اللہ اور مزاہات

دخائر العرب
۳۰

من الموالی یقال له المختار ؛ وقيل : رجل
، مولیٰ لحمیر . وكان أوّل من اتخذ
مولاه ، وعلى القضاء فضالة بن عبید
یس عائذ الله بن عبد الله الحولانی . إلى

تاریخ الطبرک

تاریخ الرسل والملوک

للإمام جعفر بن جریر الطبری
۲۲۴ - ۳۲۱

الجزء الخامس

تحقیق
عبد الوہاب الفضل (براہین)

الطبعة الثانية (مطبعة دمشق)



دارالمہارکات بمصر

"اخبرت" مجھے کسی نے خبر دی
خبر دینے والا مجہول ہے اس لیے روایت
ثابت نہیں

حدثني عبد الله بن سليمان ، قال : حدثني عبد الله بن المقبري ، قال : قال عمر بن الخطاب : تذكرون كسرى وقيصر ودهاء كما
وعندكم معاوية !

حدثني عبد الله بن أحمد ، قال : حدثني أبي ، قال : حدثني
سليمان ، قال : قرأت على عبد الله ، عن فليح ، قال : أخبرني أن عمرو
ابن العاص وفد إلى معاوية ومعه أهل مصر ، فقال لهم عمرو : انظروا ، إذا
دخلتم على ابن هند فلا تأسلموا عليه بالخلافة ، فإنه أعظم لكم في عينه ، وصغروه
ما استطعتم . فلما قدموا عليه قال معاوية لحجابه : إني كأني أعرف ابن النابغة
وقد صغر أمرى عند القوم ، فانظروا إذا دخل الوفد فتعتموم^(۳) أشد تعتمة

(۲) س : « بلغ » .

(۱) ابن الأثير : « زمل » .

(۳) تعتموم ؛ أي أزعجهم .

ضربِ معاویہؓ - پوسٹ نمبر 7

مرزا علی انجینئر رافضی نے اپنی امت کے ساتھ فراڈ کرتے ہوئے اپنے ریسرچ پیپر میں ساٹھ سال منبروں سے لعنت والی روایت درج کی جو کہ بڑے پیمانے پر وائرل ہوئی مرزا علی انجینئر نے اسکا حوالہ دیا تاریخ الخلفاء نامی کتاب سے وہاں سرے سے سند ہی موجود نہیں اسکی اور بے سند بات جعلی ہوتی ہے اس لیے ساٹھ سال منبروں سے لعنت والی بات جھوٹی ثابت ہوئی الحمد للہ

خلفائے بنو امیہ کا دستور تھا کہ وہ اپنے خطبوں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سب و شتم کرتے تھے آپ نے خلافت پر متمکن ہوتے ہی سختی سے اس کی ممانعت کروی اور اپنی عمل کو لکھا کہ ممالک محروسہ میں کہیں بھی ایسا نہ ہونے پائے اور جو خلاف شان الفاظ کے جاتے ہیں ان کے بجائے یہ الفاظ پڑھے جائیں۔

ان اللہ یا امر بالعدل والا حسان وینہی عن الفحشاء والمنکر والبغی و یعظکم لعلکم تتقون ○

چنانچہ اس وقت سے لے کر آج تک خطبات کے آخر میں یہی کلمات پڑھے جاتے ہیں۔

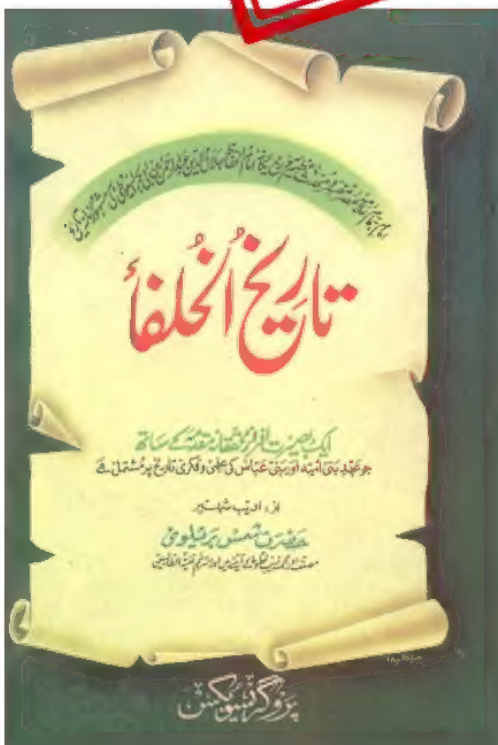
قال کا بیان ہے کہ بروایت حضرت علیؓ کہ حضرت عمر بن عبد العزیز شعر بھی لکھا کرتے تھے۔ شمس المومنین حضرت علیؓ کا شعر نقل کرتا ہے۔

ان الغواد عن الصبا
یشک اپنے دل کو باز رکھ بچن سے
فلعمر ربک ان فی
رب العالمین کی قسم اگر تو صیحت قبول

ایک وضاحت:-

تعالیٰ لطائف میں کہتے ہیں
عنما و حضرت علی مرقطی کرم اللہ وجہہ
بل نہ تھے اس کا سبب یہ تھا کہ یہ
امر المسلمین چونکہ سر پر خود نہیں رکھ
باعث سر کے بل اڑ جاتے تھے۔

ذہیر بن بکار کہتے ہیں کہ ایک
عبد العزیز کی تعریف میں یہ شعر لکھا تھا
بنت الخلیفہ والخلیفہ جند

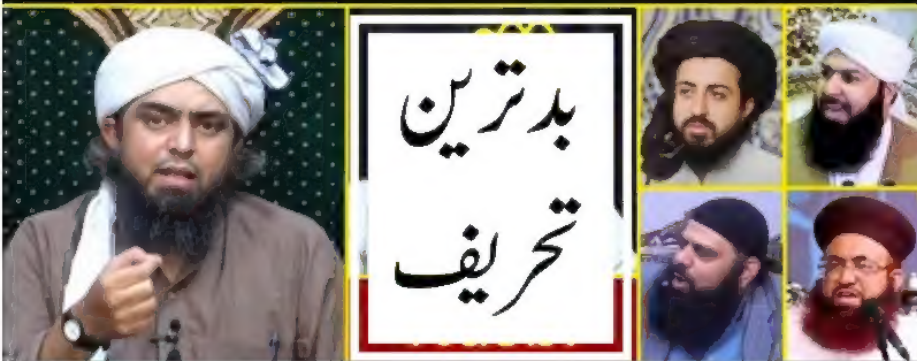


ضرب معاویہ-پوسٹ نمبر 8

منبروں پر بنو امیہ بندر والی اس کائنات میں کوئی روایت موجود نہیں ہے یہ خالص مرزا جہلی رافضی کا پھیلا یا ہوا جھوٹ ہے مرزا جہلی نے جن دو روایات کے اسکیز لگائے مستدرک حاکم: 8431 اور مسند ابی یعلیٰ: 6430 یہ دونوں روایات ضعیف ہیں اسکی سند میں مسلم بن خالد الزنجی اور العلا بن عبد الرحمن ہیں اسکے بارے میں امام جوہر قافی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "یہ حدیث باطل ہے۔" (الاباطیل المناکیر والصحاح المشاہیر: 138) امام ابن الجوزی رحمہ اللہ نے اس روایت کے تین طریق ذکر کرنے کے بعد انہیں: "بے اصل قرار دیا ہے۔" (العلل والمنتہیۃ: 1 / 701, 702) اور مرزا جہلی نے ان ضعیف روایات میں بھی تحریف کرتے ہوئے بنو امیہ کے الفاظ کہ دئے تا معاویہ کو شامل کیا جاسکے حالانکہ ان روایات میں بنی حکم کے الفاظ تھے جب آپ ترجمہ بنی حکم کرو گے تو صرف بنی حکم کی اولاد پر الزام جائے گا جن میں کوئی بھی صحابی نہیں یعنی ایک تو روایت ضعیف مگر بڑا جرم اس میں بھی بدترین تحریف

یہ وڈیو 17 منٹ 30 سیکنڈ سے دیکھیں

امام مہدی کو گالیاں دینے والا بندر!



مرزا انجینئر کے لگائے گئے دونوں اسکیز میں بنو امیہ لفظ موجود نہیں

8481- وَبَيْنَهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْهَرِيُّ بِمَرْوٍ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ الصَّائِغُ بِمَكَّةَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَزْهَرِيِّ، مُؤَدِّنُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، قَالَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّجَّاجِيُّ، عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي أُرِيدُ فِي مَنَامِي تَكُنَّ بَنِي الْحَكَمِ يَنْزُونَ عَلَى مَنبَرِي تَكْفًا تَنْزَوُ الْفِرَّةُ قَالَ: قَمَا زَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجِيعًا ضَاجِحًا عَنَى تَوْفَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُعْرَبْ

(العلق - من تلخيص الذهبي) 8481- علی شرط مسلم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے خواب میں دیکھا گیا ہے جیسے حکم بن ابی الحکم کی اولاد میں میرے منبر پر بندروں کی طرح پھدک رہی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: وقت تک رسول اللہ ﷺ کو مکمل کر پڑتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن فقہین رحمہم اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1

6430- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي أُرِيدُ فِي مَنَامِي تَكُنَّ بَنِي الْحَكَمِ يَنْزُونَ عَلَى مَنبَرِي تَكْفًا تَنْزَوُ الْفِرَّةُ قَالَ: قَمَا زَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجِيعًا ضَاجِحًا عَنَى تَوْفَى هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُعْرَبْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ بنی حکم آپ ﷺ کے منبر پر چڑھتے اور اترتے ہیں۔ آپ ﷺ نے صبح کی خدمت کی حالت میں فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں نے بنی حکم کو دیکھا ہے میرے منبر پر چڑھتے ہیں بندر کے چڑھنے کی طرح۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو ان کے بعد مکمل کر سکر ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

2

ضربِ معاویہؓ پوسٹ نمبر 9

اسلام میں جو سب سے پہلا سرکاٹ کر کسی کے پاس بھیجا گیا وہ عمرو بن حتم خزاعی کا سر تھا جو معاویہؓ کے پاس بھیجا گیا یہ جعلی روایت ہے اس میں ایک نہیں دو دو مدلس راوی ہیں شریک بھی مدلس اور اسحاق بھی مدلس دونوں عن سے روایت کر رہے اور سماع کی صراحت کہیں موجود نہیں لہذا اصول محدثین پر روایت فارغ ہے

مصنف ابن ابی شیبہ ترجم (جلد ۱۰) ۲۱۳ کتاب العبر

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِلَی رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاةً اَیْبَہُ ، فَأَمَرَهُ اَنْ یَّأْتِیَہُ بِرَأْسِہِ .

(۳۳۳۰۰) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کی طرف سپاہی بھیجے جس نے اپنے والد کی بیوی کے ساتھ نکاح کر لیا تھا اور حکم دیا اس کا سرکاٹ کر لائے۔

(۲۴۳۰۱) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنْ اَیْبَہُ ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ : اشْتَرٰ کُنَّا یَوْمَ یَذْرُوْا اَنَا وَ سَعْدٌ وَ عَمَّارٌ ، فَجَاءَ سَعْدٌ بِرَأْسِیْ .

(۳۳۳۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں میں، حضرت سعد اور حضرت عمار شریک تھے، حضرت سعد دو دشمنوں کا سرکاٹ کر لائے۔

(۲۴۳۰۲) حَدَّثَنَا شَرِیْکٌ ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ ، عَنْ مُنْبَذَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخَزَاعِیِّ ، قَالَ : اِنَّ اَوَّلَ رَأْسٍ اُھْدِیَ فِی الْاِسْلَامِ رَأْسُ اَبْنِ الْحَمَاقِ ، اُھْدِیَ اِلَی مُعَاوِیَہُ .

(۳۳۳۰۲) حضرت حنیدہ بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسلام میں پہلا سر جو کاٹ کر کسی طرف بھیجا گیا وہ ابن الحکم کا سر تھا جو حضرت معاویہ کی طرف بھیجا گیا۔

(۲۴۳۰۳) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۳) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .

(۲۴۳۰۴) حَدَّثَنَا عِیْسَى بْنُ یُونُسَ ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ، عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ زُبَیْرٍ ، قَالَ : بَعَثَ اَبُو بَکْرٍ سُلَیْمَہَ بْنَ سُلَیْمٍ ، شَكَّ الْاَوْزَاعِیُّ ، عُقْبَةُ بْنُ اِلَیْ مُصَنَّبٍ ، اَبُو رَاسٍ یَتَاقِ اِلَیْہِ لَا یُحْمَلُ فِیْہِ .



34302

اسنادہ
ضعیف

ضرب معاویہؓ پوسٹ نمبر 10

سب سے پہلے صحابی رسول ﷺ عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ کا سر سیدنا معاویہؓ کے سامنے رکھا گیا (کتاب الحن صفہ: 126)

تبصرہ: یہ روایت ثابت نہیں اس میں پہلا راوی عبد الملک بن ہذیل کی توثیق معلوم نہیں ہو سکی۔۔۔ اور سر پیش کیا گیا "کہنے والی راوی عمار الدھنی کی تاریخ وفات 133 ہجری ہے لیکن ان کی تاریخ پیدائش معلوم نہیں ہو سکی۔۔۔ معاویہ رضی اللہ عنہ کا دور 40 سے 60 ہجری تک کا ہے یہاں بھی انقطاع معلوم ہو رہا ہے کہ عمار الدھنی معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں پیدا ہو گئے ہوں اور انہوں نے سر پیش کئے جانے کا مشاہدہ کیا ہو اسکی کوئی دلیل موجود نہیں

لما أتى عبد الله بن وهب الراسبي⁽¹⁾ النهروان وعسكر به، أتوا عبد الله بن خَبَّاب وهو في المسجد فجعلوا يأتونه واحداً واحداً فلا يسلمون على السلام إذا لم تفعلوا، قالوا: إن هذا يأمرنا بضربك، وقتلوا رجلاً من مُزينة ورجلاً من بني شيبان. قال عبد الله فأحيوه وما أُمات فأميتوه، فقتلوا فقتلوه، وقتلوا رجلاً من بني شيبان، وجَبَّوا الخراج وقالوا لِدِهْقَانَ: يَعْنا ما في هذه الدابة لا نأخذها إلا بثمان، قال الدهقان: تقتلون عبد الله وكان يصوم، ولا تأخذون هذه إلا بثمان، لأن أحفرها من أم قالوا: لولا أن لك ذمة لقتلناك [41/ب]، فلما بلغ ذلك علياً



ذكر

قَتْلَ عَمْرُو بْنِ الْحَمِقِ

حدثني عبد الملك بن هذيل عن اسماعيل بن إسحاق القاضي ببغداد قال: حدثنا علي بن المدني قال: حدثنا سفيان بن عيينة، قال: سمعت عَمَّاراً الدُّهْنِيَّ إن شاء الله⁽²⁾، قال: أول رأس حُمِلَ رأس عمرو بن الحمق إلى معاوية، قال سفيان: أرسل معاوية أن يُؤْتَى به، قال: فلدغ، قال: فكانهم خافوا أن يَتَّهِمَهُمْ...⁽³⁾ [فأتوا برأسه]⁽⁴⁾.

قال: عمرو بن الحمق قُتِلَ سنة إحدى وخمسين ولم يذكر سبب قتله.

(1) عبد الله بن وهب الراسبي من الأزد من أئمة الأباضية، أدرك النبي ﷺ وشهد فتوح العراق مع سعد بن أبي وقاص، ثم كان مع علي بن أبي طالب في حربه، ثم أنكر عليه قبوله التحكيم فاجتمع مع اتباعه في النهروان وصار أميراً على الخوارج فقاتلوا علياً وقتل عبد الله في معركة النهروان سنة 38 هـ.

(الكامل - المبرد 119/2).

(2) كذا في الأصل (إن شاء الله) ولم أجد لها وجهاً.

(3) بعد هذه العبارة مباشرة دخلت حوالي ثلاث صفحات من قصة الحسين هنا خطأ، ثم ينهي العبارة بذكر سنة مقتل عمرو بن الحمق.

(4) التكملة من أسد الغاية 101/4.